

بقول احمد رضا خان بریلوی کے جمہور علماء (امت کا اجماع) اس بات پر ہے کہ وفات بارہ ربیع الاول ہے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن بریلوی خوشیاں مناتے نظر آتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے دن بریلوی خوشی مناتے ہیں

فتاویٰ رضویہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندر دوان لوہاری درویشوں کا ہورنگ

پاکستان (۵۳۰۰۰)

1999

1975-1976

54-2002-4

یہ فریب ہے علامت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ چاہا ہے، وہ سب مل گیا ہے۔

● 44.9 45.1

فصلنامه علمی پژوهشی

1979



کئی مشہور مصنف جیسے: اے۔ ایم۔ یحیٰی، شرف سید زان، ح۔ اے۔ فاضل نے کئی بار قادیان میں داخلہ ہوا ہے۔

فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

الرجوع إلى صفحة ١٠٠

[illegible]
$$(\mathbf{A} + \mathbf{B})^T = \mathbf{A}^T + \mathbf{B}^T$$

قوله العبد المذنب ذاك المظهر في صبح الاول²

پیش کی اصلاح ان کے لیے بھی وہاں کے لیے ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِٖ وَسَلِّمْ

العربية

فصل دوم

مسئلہ ۲۲۳: ۱۹ ربیع الاول شریف ۱۴۳۱ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وفات شریف حضور نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تاریخ کیا ہے؟ بیٹنوا
توجروا (میان کچے ابرویں چاؤ گئے۔ ت)

Page 414 of 419

جلد ۲۹

فتاویٰ رضویہ

المجواب:

قول مشہور و معتبر جمہور و از وہم ربیع الاول شریف ہے، لیکن سجد نے طبقات میں بطریق عمر بن علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہما
امیر المؤمنین مولیٰ علیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت کی:

یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وفات شریف روزہ و شبہ بارہویں تاریخ ربیع الاول شریف کو ہوئی۔	قال مات رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم يوم الاثنين لاثنتي عشرة مضت من ربيع الاول ^۱ ۔
--	--

شرح مواہب علامہ زر قانی آخر مقدمہ اول میں ہے:

امام ابن اسحاق اور جمہور کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال اقدس ماہ ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو ہوا۔ (ت)	الذي عند ابن اسحق والجمهور انه صلى الله تعالى عليه وسلم مات لاثنتي عشرة ليلة خلت من شهر ربيع الاول ^۲ ۔
---	--

اسی میں آغاز مقدمہ وہم میں ہے:

جمہور کا قول یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بارہ ربیع الاول کو وصال فرمایا۔ (ت)	قول الجمهور انه توفي ثاني عشر ربيع الاول ^۳ ۔
---	---

خمیس فی احوال السلف صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں ہے:

نبی اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصال مبارک بارہ ربیع الاول شریف الحمد للہ روز چہرہ و پہر کے وقت ہوا جس وقت آپ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے۔ (ت)	توفي صلى الله تعالى عليه وسلم يوم الاثنين نصف النهار لاثنى عشرة ليلة خلت من ربيع الاول سنة احدى عشرة من الهجرة ضعی فی مثل الوقت الذي دخل فيه المدینة ^۴ ۔
--	--

فتاویٰ رضویہ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ

۲۶

رضا فاؤنڈیشن

جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ لاہور

پاکستان (۵۴۰۰۰)

